سید کفیل بخاری

احرار تبلیغ کانفرنس کادیان اور روزنامہ زمیندار کی ریکارڈ فروخت

اور خواجہ عبدالرحیم عاجز کی نظم

اکتوبر ۱۹۳۴ء میں قادیان میں سہ روزہ احرار تبلیغ کانفرنس منعقد ہوئی تو قادیانیت کے ایوانوں میں زلزلہ آگیا۔ آنجہانی موسیو مرزا بشیر الدین اور مسٹر ظفر اللہ آنجہانی وائسرائے ہند کے دربار میں حاضر ہوئے اور کورنش بجالائے۔ ان دونوں نے منتیں سماجتیں کر کے کانفرنس پر پابندی لگوانے کی بھرپور کوشش کی اور کسی حد تک کامیاب بھی ہوئے۔ انگریز حکومت نے قادیان میں مجوزہ جلسہ گاہ میں دفعہ ۱۴۴ کے تحت اجتماع منعقد کرنے پر پابندی عائد کردی۔ احرار رہنماؤں نے حدود قادیان سے باہر جلسہ گاہ تجویز کرلی اور ایک مقامی سکھ کی اس پیشکش کو قبول کرلیا کہ اس کی زمین پر کانفرنس کا پنڈال بنائیں۔ چنانچہ اسی جگہ کانفرنس منعقد ہوئی اور ہندوستان بھر سے لاکھوں مسلمان جوق در جوق کانفرنس میں شریک ہوئے۔

کانفرنس میں جن اہم رہنماؤں نے شرکت فرمائی ان میں مولانا سید حسین احمد مدنی، مولانا ظفر علی خان اور مولانا ابوالوفا شاہجہان پوری کے نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ جناب چودھری نذیر احمد صاحب (ساکن ساہیوال) کی روایت کے مطابق وہ کانفرنس میں شریک تھے۔ اور حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر عروج پر تھی۔ قادیانیت اور انگریزی اقتدار کے بخیے ادھیڑ رہے تھے۔ شاہ جی تقریر کے لئے مائیک پر تشریف لائے تو عجیب سماں تھا۔ لاکھوں مسلمانوں کے اجتماع میں نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر اور تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں کی گونج نے فضا میں ایک ارتعاش پیدا کردیا تھا۔ شاہ جی نے خطبہ مسنونہ پڑھا تو فضا ساکت ہوگئی اور ہو کا عالم تھا۔ لاکھوں انسان گوش بر آواز تھے۔ شاہ جی کے دائیں اور بائیں ان کے قد کے برابر روزنامہ زمیندار، لاہور کے پرچوں کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ شاہ جی نے اعلان کیا کہ شرکاء کانفرنس ان تمام پرچوں کو فوراً خرید لیں۔ چنانچہ آنِ واحد میں یہ تمام پرچے تین تین روپے میں فروخت ہوگئے۔ زمیندار نے کانفرنس کے حوالے سے خصوصی نمبر شائع کیا تھا۔ لیکن حیران کن بات یہ تھی کہ اس زمانہ میں فی پرچہ تین روپے میں شاہ جی کے حکم پر فوراً نکل گیا۔ یہ ایک ریکارڈ سیل تھی۔

شاہ جی کی معرکتہ الآرا تقریر کے بعد کانفرنس کے منتظمین اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا تو پنڈال کے کناروں پر کھڑے ہوئے سکھ سامعین نے شکوہ کیا کہ آپ لوگوں نے سب کا شکریہ ادا کیا لیکن ہمارا شکریہ اداء نہیں کیا جبکہ کانفرنس کے لئے زمین بھی ہم نے فراہم کی۔ اس پر احرار کے معروف پنجابی شاعر عبدالرحیم عاجز مائیک پر تشریف لائے اور سکھ سامعین، کا شکریہ اداء کرنے کے بعد فی البدیہہ چند اشعار بھی ان کی نذر کر دیئے۔